



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTIDYWORLD.COM](https://www.topstidyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

الدَّرْسُ الْخَامِسُ (ب)

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۳۵-۴۰)

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِثَتِينَ وَالْقَنِثَتِ
وَالصُّدِيقِينَ وَالصُّدِيقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ
وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِغِينَ وَالصَّابِغَاتِ وَالْحَفِظِينَ وَالْحَفِظَاتِ فُرُوجَهُمْ
وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ⑤

إِنَّ	الْمُسْلِمِينَ	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیٹک	مسلمان مرد	اور مسلمان	اور مومن مرد	اور مومن
وَالْقَنِثَتِينَ	وَالْقَنِثَتِ	وَالصُّدِيقِينَ	وَالصُّدِيقَاتِ	وَالصَّابِرِينَ
اور فرماں	اور فرماں	اور راست باز	اور راست باز	اور صبر کرنے
بردار مرد	بردار	مرد	عورتیں	والے مرد
وَالصَّابِرَاتِ	وَالْخَشِيعِينَ	وَالْخَشِيعَاتِ	وَالْمُتَصَدِّقِينَ	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
اور صبر کرنے	اور فروتنی	اور فروتنی	اور خیرات	اور خیرات
والی عورتیں	(عاجزی)	(عاجزی)	کرنے والے مرد	کرنے والی
	کرنے والے	کرنے والی	عورتیں	عورتیں
	مرد	عورتیں		

وَالصَّابِرِينَ	وَالطَّيِّبِينَ	وَالْحَفِظِينَ	فُرُوجَهُمْ	وَالْحَفِظَاتِ
اور روزے	اور روزے	اور حفاظت	اپنی شرمگاہیں	اور حفاظت
رکھنے والے	رکھنے والے	کرنے والے		کرنے والے
مرد	مرد	مرد		مرد
وَالَّذِينَ	اللَّهُ	كَثِيرًا	وَالَّذِينَ	أَعَدَّ اللَّهُ
اور یاد کرنے	اللہ	بکثرت	یاد کرنے والی	اللہ نے تیار کیا
والے مرد			مرد	
لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرًا عَظِيمًا		
ان کے لئے	بخشش	اور اجر عظیم		

(جو لوگ خدا کے آگے سرطاعت ختم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی (عاجزی) کرنے والے مرد اور فروتنی (عاجزی) کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝

وَمَا كَانَ	لِلْمُؤْمِنِ	وَلَا مُؤْمِنَةٍ	إِذَا	قَضَى
اور نہیں ہے	کسی مومن مرد	اور نہ کسی	جب	فیصلہ کر دیں
	کے لئے	مومن عورت		
		کے لئے		
اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	أَمْرًا	أَنْ يَكُونَ	لَهُمْ
اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام کا	کہ ہو	ان کے لئے
الْخِيَرَةُ	مِنْ أَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَعِصِ	اللَّهُ
کوئی اختیار	ان کے کام میں	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ
وَرَسُولُهُ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلًّا	مُبِينًا	
اور اس کا رسول	تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا	گمراہی	صریح	

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا لَكَ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

وَإِذْ	تَقُولُ	لِلَّذِي	أَنْعَمَ اللَّهُ	عَلَيْهِ
اور جب	آپ کہتے تھے	اس شخص کو	اللہ نے احسان کیا	اس پر
وَأَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	أَمْسِكَ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ
اور تم نے بھی	اس پر	روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی
وَاتَّقِ اللَّهَ	وَتُخْفِي	فِي نَفْسِكَ	مَا اللَّهُ	مُبْدِيهِ
اور اللہ سے ڈر	اور آپ پوشیدہ	اپنے دل میں	جو اللہ	اس کو ظاہر
وَتُخْفِي	النَّاسَ	وَاللَّهُ	أَحَى	أَنْ
اور آپ ڈرتے	لوگ	اور اللہ	زیادہ مستحق	کہ
تَخْشَاهُ	فَلَمَّا	قَضَى	زَيْدٌ	مِنْهَا
تم اس سے ڈرو	پھر جب	پوری کر لی	زید	اس سے
وَوَطَرًا	زَوْجَانِهَا	لَكِنَّ	لَا يَكُونُ	عَلَى
اپنی حاجت	ہم نے اسے	تاکہ	نہ رہے	پر
	تمہارے نکاح			
	میں دے دیا			
الْمُؤْمِنِينَ	خَرَجَ	فِي أَزْوَاجٍ	أَذْعِيَاءَ بِهِمْ	إِذَا
مومنوں	کچھ عقلی	بیویوں میں	اپنے منہ بولے	جب وہ
			بیٹے	

قَضُوا	مِنْهُمْ	وَطَرًا	وَكَانَ	أَمْرُ اللَّهِ
پوری کر چکیں	ان سے	لہنی حاجت	اور ہے	اللہ کا حکم
مَفْعُولًا				
ہو کر رہنے والا				

اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ لہنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے۔ حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے لہنی حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٢٥﴾

مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيمَا	فَرَضَ اللَّهُ
نہیں ہے	پیغمبر پر	کچھ حرج	اس میں جو	مقرر کیا اللہ نے
لَهُ	سُنَّةَ اللَّهِ	فِي	الَّذِينَ	خَلَوْا
اس کے لئے	اللہ کا دستور	میں	وہ جو	گزر چکے

مِنْ قَبْلُ	وَكَانَ	أَمْرُ اللَّهِ	قَدَرًا	مَقْدُورًا
پہلے	اور ہے	اللہ خدا کا حکم	مقرر کیا ہوا	اندازہ سے

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے۔ اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝

الَّذِينَ	يُبَلِّغُونَ	رِسَالَاتِ اللَّهِ	وَيَخْشَوْنَهُ	وَلَا يَخْشَوْنَ
وہ جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور اس سے ڈرتے ہیں	اور وہ نہیں ڈرتے
أَحَدًا	إِلَّا اللَّهَ	وَكَفَى	بِاللَّهِ	حَسِيبًا
کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اور جو خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	أَبَا	أَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ
نہیں ہیں	محمد ﷺ	والد	کبھی کے	تمہارے مردوں میں سے
وَلَكِن	رَّسُولَ اللَّهِ	وَخَاتَمَ	النَّبِيِّينَ	وَكَانَ
اور لیکن	اللہ کے رسول	اور مہر	نبیوں	اور ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا	.
اللہ	ہر چیز سے	واقف (جاننے والا)	.

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

الْكَلِمَاتُ وَالْأَكْيَابُ (مشکل الفاظ کے معنی)

الْقِنِيتُ	مطیع فرمانبردار عورتیں۔
الْمُتَصَدِّقِينَ	صدقہ دینے والے۔
الْخَيْرَةُ	اختیار۔
أَمْسِكَ	توروک رکھ۔
تُخْفِي	تو چھپاتا ہے۔
مُبْدِي	ظاہر کرنے والا۔
وَكُرًا	حاجت۔
خَاتَمُ النَّبِيِّينَ	آخری نبی۔

التَّعَارُفُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں کس اجر کی نوید سنائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مرد اور عورتوں کے مندرجہ ذیل اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں اجر کی نوید سنائی گئی ہے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے مرد اور عورتیں، مومن مرد اور عورتیں، فرمانبردار مرد اور عورتیں، سچے مرد اور عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور عورتیں، اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے مرد اور عورتیں، صدقہ خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اُن کے لئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے؟

جواب: اللہ اور رسول ﷺ جب کوئی فیصلہ کر دیتے ہیں تو اہل ایمان کو تسلیم کر لینا چاہیے اور انکار کی یا ذاتی اختیار کی کوئی منجائش نہیں رہتی۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے آگے سر تسلیم خم نہیں کرتا وہ صریح گمراہ ہے۔

سوال نمبر 3: سورة الاحزاب میں حضرت زیدؓ کے بارے میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں ان کی وضاحت کریں؟

جواب: حضرت زیدؓ کو حضور ﷺ نے اپنا بیٹا بنالیا تھا اور اس کی شادی اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ سے کر دی تھی۔ حضرت زیدؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ سمجھاتے رہے کہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دو لیکن انہوں نے طلاق دے دی۔ آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے زیدؓ کی مطلقہ حضرت زینبؓ سے نکاح کر لیا تاکہ مومنوں کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح کرنے میں کچھ تنگی نہ رہے۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں۔

(الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

(ج) الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

جواب۔ (الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ

ترجمہ: اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول ﷺ کوئی امیر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔

مفہوم: مومن مرد اور عورت دونوں کے لئے اللہ کے حکم کی پیروی کرنا لازم ہے اور اس سلسلے میں یہ بات مد نظر رہے کہ حکم خدا پر اعتراض کرنے اور اس کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ

اور رسول ﷺ جب کسی معاملے میں حکم فرمادیں تو اس کے بعد کسی مومن مرد یا عورت کے پاس پسند و ناپسند اور ذاتی اختیار استعمال کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنِّ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۖ

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔

مفہوم: اس آیت میں واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لہذا کسی کو بھی آپ ﷺ کا بیٹا نہ جانو۔ البتہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام مومن آپ ﷺ کے امتی ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے بعد کسی کو بھی نبوت نہ دی جائے گی آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی نبوت دائمی اور لازوال ہے۔

(ج) الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

ترجمہ: اور خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں تبلیغ کرنے والے کے لئے یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر نکلے تو اس کے دل میں کسی قسم کا خوف اور خدشہ دشمن کے حوالے سے نہیں ہونا چاہیے۔ انبیاء اور رسولوں کو اللہ کے پیغامات کو پہنچانے کے سلسلے میں اس کا ذات کے سوا کبھی کسی کا ڈر نہیں رہا کیونکہ اللہ ہی کفایت کرنے والا ہے اور اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ شامل حال رہتی